اذان اور اقامت کہنے کی کیفیت

<"xml encoding="UTF-8?>

اذان اور اقامت کہنے کی کیفیت

مسئلہ 1093: اذان میں 18 جملے ہیں: " اللہُ أَکْبَرُ " چار مرتبہ " أَشْهَدُ أَنْ لا إِلهَ إلّا اللّهُ" " أَشْهَدُ أنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّهِ" " حَيَّ عَلَى الصَّلاةِ " " حَيَّ عَلى الفَلاحِ " " حَيَّ عَلى خَيرِ الْعَمَلِ " " اللّهُ أَكْبَرُ " " لا إِلهَ إِلَّا اللّهُ " ان میں سے ہر ایک دو مرتبہ اور اقامت سترہ (١٧) جملہ ہے یعنی اذان کے شروع سے دو مرتبہ " اَللہُ أَکْبَرُ " اور اذان کے آخر سے ایک مرتبہ " لا إِلهَ إِلَّا اللّهُ " کم ہو جائے گا اور " حَيَّ عَلى خَيرِ الْعَمَلِ " کے بعد دو مرتبہ " قَدْ قامَتِ الصَّلاَةُ " کا اضافہ کریں گے۔

مسئلہ 1094: " أَشْهَدُ أَنَّ عَليّاً وَلِيُّ اللهِ " یا " أَشْهَدُ أنَّ عَليّاً أميرُ الْمُؤْمِنينَ " یا " أَشْهَدُ أنَّ عَليّاً أميرُ الْمُؤْمِنينَ وَوَليُّ اللّهِ " یا " أَشْهَدُ أنَّ عَليّاً أميرَ الْمُؤْمِنينَ وَليُّ اللّهِ " اذان اور اقامت کا جز نہیں ہے گرچہ امیرالمؤمنین علیہ السلام کی ولایت اور امامت کی گواہی دینا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رسالت کی گواہی کو کامل کرنے والی ہے اس لیے بہتر ہے کہ جزو کا قصد کئے بغیر " أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّهِ" کہنے کے بعد کہا جائے۔

مسئلہ1095: مسافر اور ہر اس شخص کے لیے جسے جلدی ہو اذان اور اقامت کے جملوں کو ایک دفعہ کہنا جائز ہے۔